(13:28)

(۱) اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسکی نمایاں خصوصیات بیان کریں

اسلام کے لفظی و لغوی معنی:

اسلام کا لفظ س، ل، م، سَلَم سے نکلا ہے جس کے لفظی معنی امن و سلامتی اور تسلیم و رضا فیت کے ہیں۔ دین اسلام سے مراد اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات پر مبنی وہ نظام حیات ہے، جس میں زندگی کے ہر شعبے کے متعلق کامل رہنمائی کا سامان موجود ہے

"بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے" (آل عمران، 19:3)

اسلام کی نمایاں خصوصیات

اسلام کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں

۱) عقیدہ توحید:

اسلامی تہذیب و ثقافت کا اولین عنصر ترکیبی توحید ہے توحید

"وحدت" سے بنا ہے جس کا معنی ہے ایک کو ماننا
شریعت کی اصطلاح میں، اس سے مراد یہ عقیدہ
رکھنا کہ اللہ اپنی ذات و صفات میں یکتا
و بے مثال ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے
کہ

قل ھو اللہ احد ۝ اللہ الصمد ۝
لم یلد ولم یولد ۝ ولم یکن له
کفوا احد ۝

2) عقیدہ رسالت:

اسلامی تہذیب و تمدن
کی تشکیل میں رسالت کو مرکزی اور محوری
حیثیت حاصل ہے۔ رسالت کا یہ سلسلہ حضرت
آدمؑ سے شروع ہوا اور مختلف زمانوں میں
لوگوں کی رشد و ہدایت کیلئے پیغمبر آتے
رہے۔ یہاں تک کہ فخر موجودات
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ آگیا اور تا قیامت
نبوت و رسالت کا سلسلہ ختم ہو گیا۔
ارشادِ باری تعالیٰ

"اور بے شک ہم نے آپ سے پہلے
بہت سی امتوں کی طرف رسول بھیجے۔"
(البقرہ ۴۲:۶،۵)

M T W T F S   Date:

3) عقیدہ آخرت:

کوئی بھی معاشرہ اس وقت تک صحت مند روایات کا امین نہیں بن سکتا، جب تک اس میں جواب دہی کا تصور نہ ہو۔ اسلام میں جزا و سزا کا تصور ایک امتیازی پہلو ہے جو انسان کو دنیا و آخرت میں اسکے اعمال کا جواب دہ بناتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

"پھر ہر شخص کو اسکے عمل کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا"

(آل عمران، 3:161)

4) احترام رسالت مآب:

اسلامی معاشرے میں مسلمانوں کے حضور نبی اکرم کو مرکز و محور کی حیثیت حاصل ہے، اپنی جان، مال، اولاد سے بڑھ کر سب سے پہلے ذات محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے

الحدیث: "تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا، جب تک میں اسے اس والدین، اولاد اور تمام لوگوں سے بڑھ کر محبوب نہ ہو جاؤں" البخاری

" محمدؐ کی محبت دین حق کی شرط اول ہے
اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

اسمٰعیل میمن

5) انسانی مساوات:

آج کے اس جدید دور میں بھی جہاں لوگ انسانیت کا علم لہرانے کا دعویٰ کرتے ہیں، نیلسن منڈیلا کو 27 سال تک جیل میں رہنا پڑتا ہے، (سیاہ فام) جارج فلائڈ کو ریاست امریکہ میں 25 مئی 2020 کو قتل کر دیا جاتا ہے، لیکن قربان جائیں ہم دین اسلام پر، جس نے چودہ سو سال قبل سیاہ فام غلام، بلالؓ کو آزاد کر کے مکہ میں معتبر مقام دلایا۔

ارشادِ رسولؐ ہے: "کسی عربی کو کسی عجمی پر، کسی عجمی کو کسی عربی پر، کسی گورے کو کسی کالے پر، کسی کالے کو کسی گورے پر کوئی فضیلت حاصل نہیں، فضیلت صرف تقویٰ کی بنیاد پر ہے" **مسند احمد**

6) امن و سلامتی کا دین

اسلام ایک دوسرے کی آبرو، مال اور جان کی حفاظت کو دینی فریضہ قرار دیتا ہے **ارشادِ رسولؐ ہے: "مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں"**

(البخاری)

Scanned with CamScanner

M T W T F S	Date:

7) خواتین کا احترام:

قبل از اسلام عورت کو پاؤں کی جوتی سمجھا جاتا تھا، اسکی تذلیل کی جاتی اور بہن، بیٹی کی پیدائش پر شرمندگی اظہار کیا جاتا، ان تمام حالات میں جب بیٹی/بہن کو گالی سمجھا جاتا تھا، تاجدار انبیاء نے بیٹی کی شان میں فرمایا: **"فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے"**

مزید براں یہ کہ نہ صرف عورت کو عزت و مقام عطا کیا گیا، بلکہ انہیں جائیداد میں بھی برابر کا حصہ دار بنایا گیا

8) معاشی مساوات:

اسلام ایسے معاشرے کو پسند نہیں کرتا جہاں دولت مخصوص طبقہ کے ہاتھ میں گردش کرتی رہے اور غریب مزید غریب ہو جائے، صدقہ و زکوٰۃ کے ذریعے معاشرے گردش زر کو فروغ دیا جاتا ہے۔ ذخیرہ اندوزوں کی حوصلہ شکنی کرتے ہوئے انہیں سخت عذاب کی وعید سنائی گئی ہے، **سورۃ التوبہ میں ارشاد ہوا "جو لوگ سونا اور چاندی کا ذخیرہ کرتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، تو انہیں دردناک عذاب کی خبر سنادیں"**

Scanned with CamScanner

M T W T F S

Date:

9) دین و دنیا کا حسین امتزاج

اسلام اپنے ہم رکابوں کو دین و دنیا کے
افراط و تفریط کا شکار ہونے کی بجائے
میانہ روی درس دیتا ہے یہی وجہ تھی
کہ حضور علیہ السلام شب و روز کی عبادت
کے ساتھ ساتھ دنیاوی مہمات کو جاری
رکھتے ایک طرف حضور علیہ السلام نے عبادت
کی سنت ادا کی اور دوسری طرف منافقت
کے دور میں ایمانداری سے تجارت کر کے
دکھائی، اللہ کی یاد میں مشغول بھی رہتے،
تبلیغ کا فریضہ بھی سر انجام دیتے
اس سلسلے میں دعائے ابراہیمی دنیا و آخرت
کا حسین امتزاج پیش کرتی ہے
"اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی
عطا فرما اور آخرت میں بھی"
(البقرہ، 2:201)

10) ماحولیاتی تحفظ:

آج دنیا فضائی و سمندری آلودگی کے خاتمہ
اور درخت لگانے کی مہم شروع کرنے
کی بات کرتا جبکہ اسلام نے یہ تصور
چودہ سو سال پہلے پیش کیا۔

ارشادِ نبوی ﷺ کا مفہوم ہے اگر تم
بہتی ندی کے کنارے بھی ہو، تب بھی
پانی ضائع نہ کرو۔
اور ایک مقام پر ماحولیاتی تحفظ یوں کیا گیا
کہ حالاتِ جنگ میں بھی سرسبز درخت
کاٹنے سے منع کر دیا گیا

خلاصہ کلام:

اسلام ایسا دین کامل ہے جو زندگی
کے ہر پہلو چاہے وہ نجی ہو یا اجتماعی
یا بین الاقوامی، مکمل رہنمائی فراہم کرتا
ہے

"بے شک تمہارے رسول اکرم کی زندگی
بہترین نمونہ ہے" (الاحزاب)